کے حصوں کی کمی بیشی کے اسرار و رموز کو وہی جانتا ہے کہ کیوں کسی کو زیادہ اور کسی کو کم حصہ ملنا چاہیے اور کسی کو محروم و محجوب رہنا چاہیے یا یہ کہ ایک ہی رشتے کے مردوں اور عورتوں کے لیے حصص کی نسبت ۲ : ۱ ہے یا یہ کہ میراث کا ایک اصول "الاقرب فالاقرب" ہے۔ یعنی جو جتنا قریبی ہے اتنا ہی وہ استحقاق میں آگے ہے۔ پہلے درجے کا قریبی موجود نہ ہو تو دوسرے درجے کا لیا جائے گا وغیرہ۔

پھر چونکہ بعض دوسرے ممالک میں بھی اور خصوصیت سے ہمارے یہاں یتیم پوتے کے حق وراثت کا مسئلہ متجددین کی طرف سے بڑے زور سے اٹھایا جاتا رہا ہے اور موجودہ عائلی قوانین پر بھی اس کی چھاپ ہے، اس لیے ایک مستقل باب میں اس مسئلے پر ایسی مدلل بحث کرنے کی ضرورت تھی کہ جو طلبہ اسے پڑھ کر نکلیں وہ پیش آنے والی بحثوں سے عہدہ برآ ہو سکیں۔

اگر ان مشوروں میں سے کسی کو جناب مؤلف پسند کریں تو اگلا ایڈیشن نئی شکل میں مرتب کر سکتے ہیں۔

---

## الامام ابوالاعلی المودودیؒ

تالیف : مولینا خلیل حامدی

ناشر : مکتبۃ العلمیہ۔ لاہور۔ پاکستان

صفحات : ۷۱

قیمت درج نہیں۔

عربی میں لکھی ہوئی یہ کتاب مولینا مودودیؒ کی سوانح، دعوت اور جد و جہد کو واضح کرتی ہے۔ برادرم خلیل حامدی رئیس دارالعروبہ (لاہور) جہاں اپنے ذاتی مطالعۂ دین اور عربی زبان میں مہارت کی وجہ سے ایک اہم مقام رکھتے ہیں، وہاں سید مودودیؒ کے ساتھ بطور سیکرٹری (شعبہ عربی) برسوں کام کر کے انہوں نے سید موصوف کی دعوت و جد و جہد کے مختلف پہلوؤں کو بڑی خوبی سے سمجھا ہے۔

سوانحی تذکرے کے ساتھ انہوں نے اپنی کتاب میں مولینا کے تحریکی کام کو مرحلہ وار بیان کیا ہے۔ تاسیس جماعت سے قبل اور اس کے بعد کے ادوار کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ پھر تشکیل پاکستان کے بعد اسلامی دستور کے لیے رائے عام کو منظم و متحرک کر کے مولینا نے اپنی جد و جہد سے جو نتائج و اثرات پیدا کیے ہیں، ان کو سمیٹا گیا ہے۔

مولینا سید ابوالاعلی مودودیؒ کا ایک بڑا دائرہ اثر چونکہ دنیائے عرب میں پھیلا ہوا ہے، اس لیے یہ کتاب ایک خاص افادیت رکھتی ہے۔ کاغذ، طباعت، ٹائیٹل بہت معیاری ہیں۔